سوال

(17) بیوی کا دودھ پینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری شادی کو ۳ سال ہوگئے ہیں۔ ہمارا ایک بچہ ہے سات ماہ کا۔ مجھے اپنی بیوی کا دودھ پینا اچھا لگتا ہے اور میری بیوی کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہے۔ میں کئی بار اس کا دودھ پی چکا ہوں۔ تو کیا اس سے ہمارے نکاح پر اثر پڑا ہے۔ بچے کی دودھ کی ضرورت بھی پوری ہوتی ہے۔ مجھے بہت شوق ہے دودھ پینے کا۔ کیا میں اب بھی پی سکتا ہوں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیوی کا دودھ پینے سے آپ کے نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑا، کیونکہ جمہور اہل علم کے نزدیک رضاعت کبیر غیر معتبر ہے، صرف بچپن میں دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے، لیکن اس سے احتیاط بہتر ہے کیونکہ یہ بچے کا حق ہے اور شوق کے ساتھ مسلسل پینا ایک غیر ضروری امر ہے۔ مزید تفصیل کے لئے فتوی نمبر پر کلک کریں۔2286

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم